قوموں کی تباہی کی بنیاد

ہر قوم کی ترقّی کی بنیاد اس کے ہر شہری کا گھر ہوتا ہے ۔ اگر ہر شہری کو گھر میں سکون ہو گا تو وہ بہتر انداز میں ملک و قوم کی خدمت کرسکتا ہے ۔ ملجل کر کام کرنے میں برکت ہوتی ہے ۔ آج کا بچہ کل کو جوان اور پھر بڑھاپا دیکھتا ہے ۔ ہر ایک کے حالات مختلف ہوتے ہیں اور اللہ نے اس میں ہر ایک کے لئے آزمایش رکھی ہے ۔ آج جو بوؤ گے وہی کل کاٹو گے ۔ آج کی قوم زمہ داری سے مادر پدر آزاد خیال ہوتی جا رہی ہے جب کہ اللہ نے ہر ایک پر زمہ داری ڈالی ہوئ ہے ۔ ہم منافقوں کی ضعیف حدیثیں کو حق مانتے ہیں اور اللہ کے فرمان کو روندے ہوئے گزر جاتے ہیں ۔ اللہ نے معزوروں کی خدمت کو اولیں ترجیح دی ہے اور وہ معزور ساس بھی ہو سکتی ہیں ، پھر تو آپ کی آزمایش ابھی سے شروع ہو گئ ہے ۔ اپنے ساس سسر کو بے گھر نہ کریں ورنہ اللہ کی پکڑ سے آپ نہیں بچ سکیں گی ۔

ماضی میں فارسی اور رومی نے ملکر بڑی حکمت کے ساتھ احادیث کی کتابوں میں جھوٹی اور من گھڑت احادیث شامل کرنے میں کامیاب ہو گۓ ہیں جس کا خمیازہ عرب ممالک بھی بھگت رہے ہیں اور اب بھگتنے کی ہماری باڑی ہے اگر ہم نے صرف قرآن سے ہدایت نہ لی تو ۔ اللہ نے تو محمد ﷺ کو تمام وحی بیان کرنے کا حکم دیا تھا ۔ تمام صحاح ستہ کوئ ۲۰۰ سال کے بعد قدیم فارسیوں نے مسمانوں کو قرآن سے دور کرنے کے لئے لکھی تھی ۔

Follow us on Twitter @GlobalRightPath

Irshad Mahmood http://www.global-right-path.com